محمد اسحاق بھٹی

ایک حدیث

عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَۃَ مَا کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَصْنَعُ فِیْ اَھْلِہٖ؟ قَالَتْ کَانَ فِیْ مِھْنَۃِ اَھْلِہٖ فَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوۃُ قَامَ اِلَی الصَّلٰوۃِ ۔ (صحیح بخاری۔ کتاب الادب، باب کیف یکون الرجل فی اھلہ)

اسود بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گھر میں کیا مصروفیات رہتی تھیں؟ فرمایا، آپ اپنے گھریلو کاموں میں مصروف رہتے۔ جب نماز کا وقت ہو جاتا تو نماز کے لیے تشریف لے جاتے۔

کتب حدیث و تاریخ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ اقدس کے ہر پہلو اور ہر گوشے کو الگ الگ بیان کر دیا گیا ہے، اور اس کی تفصیلات و جزئیات کی پوری نشاندہی کر دی گئی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شب و روز کس طرح گزرتے تھے، آپ کے معمولات کیا تھے، مسجد میں، گھر میں، میدانِ جنگ میں، عام لوگوں میں، سفر میں، حضر میں، بیوی بچوں میں، آپ کس طرح رہتے اور ان سے کیا برتاؤ کرتے تھے، یہ سب باتیں پوری تفصیل کے ساتھ سیرت و حدیث کی کتابوں میں محفوظ ہیں۔ اس حدیث میں بھی آپ کی حیاتِ مبارکہ کے ایک پہلو کی نشان دہی کی گئی ہے۔

اسود بن یزید جو کوفے کے ممتاز علما اور نامور تابعین میں سے تھے اور حضرت عائشہ صدیقہ کے شاگرد تھے، کہتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے آنحضرت کی گھریلو زندگی کے بارے میں سوال کیا اور عرض کیا کہ آپ جب گھر میں تشریف فرما ہوتے تو کیا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ نے اس کا مختصر سا جواب دیا اور فرمایا، گھر میں آپ گھریلو کاموں میں مصروف رہتے اور اس میں اپنے اہل و عیال کی مدد کرتے۔ پھر جب نماز کا وقت ہو جاتا تو مسجد میں جا کر نماز ادا فرماتے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گھریلو زندگی نہایت شان دار اور مثالی تھی۔ باپ کی حیثیت سے دیکھیں تو آپ انتہائی شفیق اور بدرجہ غایت رحم دل باپ تھے۔ آپ نے جس ڈھب سے اپنی بیاری

بیٹیوں کی پرورش فرمائی اور جس طریقے سے ان کی اور اپنے نواسے نواسیوں کی تربیت کے لیے کوشاں ہوئے، پوری دنیا میں اس کی مثال نہیں ملتی۔

پھر شوہر کی حیثیت سے دیکھا جائے تو اس میں بھی کوئی شخص آپ کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ آپ اس سلسلے میں سب سے آگے اور سب سے منفرد نظر آتے ہیں۔ آپ کی ازواجِ مطہرات آپ کے طرزِ عمل سے بے حد متاثر اور خوش تھیں۔ کسی بیوی کو آپ سے کبھی کوئی شکایت پیدا نہیں ہوئی۔

گھریلو معاملات میں پیچیدگی اس وقت پیدا ہوتی ہے جب معاشرتی زندگی کو پُر تکلف بنانے کی کوشش کی جائے اور ضروریات کے خانوں کو زیادہ سے زیادہ وسیع کر دیا جائے۔ حدِ اعتدال سے آگے نکل جانا اور توازن و اقتصاد کی راہوں کو ترک کر دینا، مسائل میں الجھاؤ اور معاملات کی گرہوں میں پیچیدگی پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے۔ اگر ضرورت کو محدود اور احتیاج کو کم کیا جائے تو خانگی انتظام میں کبھی خلل واقع نہیں ہوتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں یہ خصوصیت پائی جاتی تھی کہ آپ نے اپنی بود و باش کو ہمیشہ سادہ رکھا، توکل و قناعت کی زندگی بسر فرماتے رہے، تکلف اور تصنع سے ہر آن دامن بچائے رکھا اور تمام امورِ دنیا میں سادگی کو ترجیح دی، یہی وجہ ہے کہ آپ کے خانگی معاملات کی گاڑی ہمیشہ صحیح اور درست خطوط پر رواں دواں رہی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوری کائنات کے سردار اور سید العرب والعجم تھے، لیکن اس کے باوجود آپ گھر میں انتہائی سادہ طریقے سے رہتے تھے۔ گھر کے کام کاج کی انجام دہی میں اہلِ خانہ کا ہاتھ بٹاتے تھے اور خانگی زندگی کے بشری مظاہر سے آراستہ تھے۔ مرتبے اور درجے کی بے پناہ عظمتوں کے باوصف آپ کی گھریلو زندگی کے طور طریقے ہر لحاظ سے قابلِ رشک اور مثالی تھے۔